www.emarsiya.com

۴۴۸ [illegible] علم دکھائے جوانانِ حیدری [illegible] سب علم افسری [illegible] نام آوری [illegible]	**۴۵۱** [illegible] علم [illegible] [illegible] سوئے علی [illegible] نکلا زبان سے [illegible] نشان [illegible] [illegible]	**۴۵۴** [illegible] نشان ہے جس [illegible] نشان ہے [illegible] نشان ہے [illegible] کی نشان ہے
بولے جوانہ مرگ قتیلِ جفا کہو ہمکو شہیدِ اولِ فوجِ خدا کہو	عالم جو دیکھا دوشِ مبارک کی شان کا بیساختہ پھڑک گیا شانہ نشان کا	خورشید اسکے مہر سے جلوہ نما ہوا میں بھی اسی کے سائے میں آ کر رہا ہوا
۴۴۹ [illegible] سکینہ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	**۴۵۲** [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	**۴۵۵ مطلع** [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
خاطر مری بھی قبلۂ ابرار کیجئے بابا مرے چچا کو علمدار کیجئے	نظروں سے دور اوجِ شرف کے قریب تھا پنجہ سپاہِ پنجتنی کا نصیب تھا	رن کے ورق پہ جنگ کے آئین کھنچ گئے ہندی سروہیاں عربی تیغیں کھنچ گئے
۴۵۰ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	**۴۵۳** [illegible] غضب [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	**۴۵۶ مطلع** [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
رایت تھا یا کہ قاصدِ ربِّ انام تھا گویا علم کے تسمے میں غازی کا نام تھا	وہ وقت ہے دبیرؔ کہ محشر بپا کروں دردِ کمر حسینؑ کا تحریر کیا کروں	فوجِ خدا کو نہر سے دوری نصیب ہے شہ بولے کیا مضائقہ کوثر قریب ہے

www.emarsiya.com

[illegible]	[illegible]	[illegible]
رن کے ورق پہ جنگ کے آئین کھنچ گئے ہندی سرو ہیان عربی زیرین کھنچ گئے	وہ بادیا تھا کھلنے مین بالکل سنجی کا ہاتھ جسکو نہ پائے جز ید قدرت کسی کا ہاتھ	آئینہ ہوگئے شرع کا آئین رہ گیا رستون سے کفر بھاگ گیا دین رہ گیا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
مستون نے مثل شیشہ جہان خنقے کیئے طوبیٰ کی عندلیبون نے یان چھپے کیئے	طے ہر قدم مین ایک مہینے کی راہ تھی رویت ہلال نعل کی اسپر گواہ تھی	بھاگین جدا جدا یہ زمینین دہل گئین زندون کے گھر تو مردون کی قبرین بدل گئین
[illegible]	[illegible]	[illegible]
روکش خدا کی فوج سے جتنے بڑھے ہوئے گرسی سے پڑھ کے فاتحہ شہ [illegible]	جالنیس ہیدل آگے جلو مین بہم چلے لے کر یہ فوج لڑنے کو شاہ امم چلے	لشکر تمام ہوگیا نصف النہار تک فوج اک طرف شہید ہوا شیر جوار تک

www.emarsiya.com

۴۶۶

چمکی جو ... [illegible] ... ذوالفقار

[illegible]

اعدا کا خون ... [illegible]

جس ... [illegible]

۴۶۷

زعب ... علی ... [illegible]

[illegible]

پھر تیغ ... [illegible]

... آسمان ... [illegible]

۴۶۸

پھیلا ... [illegible] ... ن

[illegible]

... [illegible]

... [illegible]

یون چھوڑ کر نیام نکل آئی اخشم سے
جسطرح اشک صاحب ماتم کے چشم سے

پھرنا کہان کا ہلنے سے چرخ کہن گئے
تو دائرے سمٹ کے بس اک نقطہ بن گئے

خالی فقط ہلال تھا پھوکا تھا زین کا
نقرہ رہا فلک پہ کمانہ سبزہ زمین کا

۴۶۹

تیغ ... [illegible]

[illegible]

سنتی ... [illegible]

۴۷۰

تیغ ... [illegible] ... ہلال

[illegible]

[illegible]

۴۷۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پرواز شاخ سدرہ سے کی جبرئیل نے
محراب سے بلند کیا سر خلیل نے

بے پایان ندا یہ ہمت شاہ ہدا کی ہے
حاجت ہمیں خدا سے ہے حب خدا کی ہے

دل بھر بھی شیوا ئیے تیغ دو دم چلے
سر اوٹھ گئے گردنون سے مثال قدم چلے

۴۷۲

وہ تیغ و ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

۴۷۳

[illegible] ... کا وقت ہے

[illegible]

ان ... [illegible]

۴۷۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کھینچا یہ نقشہ تیغ شہ قلعہ گیر نے
از در کو دو کیا ہے جناب امیر نے

غالب ہے سب پہ کیا ہوا ایسا حسین ہے
سمجھو تو دل میں کس کا نواسا حسین ہے

سنتے تھے گرم و سرد کو آپس میں لاگ ہے
یہ دیکھو ایک موج میں پانی اور آگ ہے

www.emarsiya.com

[illegible]

پہلے بیان نام و نسب بیا سب کیا
دریافت پھر حسینؑ سے نام و نسب کیا

[illegible]

بنیاد ہم نے شہروں میں ڈالی ہے دین کی
نقش قدم ہمارا سپہر ہے زمین کی

[illegible]

اس رتبے کا وصی پہ فقط خاتمہ ہوا
آزاد کردۂ پسرِ فاطمہؑ ہوا

[illegible]

حسن البلاد ہے وطن اپنا جہان میں
آیا صحیفہ حق کا ہماری زبان میں

[illegible]

ہم رنگ آل سے ہیں نبیؐ کی جناب میں
من اہل بیتی آیا ہے سلمان کے باب میں

[illegible]

گویا [illegible] ہیں ہماری صفات میں
بولے [illegible] حد کے ہات میں

[illegible]

نام و نسب سے قدر عجم اور عرب کی ہے
رونق ہماری ذات سے نام و نسب کی ہے

[illegible]

ہم نو بہارِ گلشنِ صبر و ثبات ہیں
ہم شہسوار توسنِ والعادیات ہیں

[illegible]

جوہر جو حرب و ضرب کے [illegible] گئے
اب تیغ دو زبان کی زبانی سنائیں گے

www.emarsiya.com

۸۴

[illegible]

ہیں چار تن پر ایک عالی وقار ہیں
جیسے کو واسا ایک ہے اور حروف چار ہیں

۸۵

[illegible]

جو دو تنوں کے حق نے یہ رتبے بڑھائے ہیں
دو بار سات آیۂ الحمد آئے ہیں

۸۶

[illegible]

کوسوں تھا غل یہ جو کٹی مدح صفات کی
سچ ہے کہ دور جاتی ہے آواز رات کی

۸۷

[illegible]

سہما یہ ترکش اور سنگا کہ سب تیر گر پڑے
کانپا یہ پھل کہ جوہر شمشیر گر پڑے

۸۸

[illegible]

پھر خود مثل رنگ پریدہ ہوائی تھا
خود اک طرف زرہ کا بھی دیدہ ہوائی تھا

۸۹

[illegible]

دونوں کو پھر اچھال دیا ذوالفقار سے
گرنے لگے تو چار کیا ایک وار سے

۹۰

[illegible]

مل کر لڑو وگرنہ ہزیمت ہے صاحبو
اس پر بھی فتح ہو تو غنیمت ہے صاحبو

۹۱

[illegible]

پیچھے میں شاہ کے ہو تو گرم لاف تھا
رویت کی وجہ یہ تھی کہ مطلع بھی صاف تھا

۹۲

[illegible]

آورد گاہ دیکھ کے آندھی رواں ہوئی
رن کی زمیں دہل کے ادھر آسماں ہٹی

www.emarsiya.com

۹۳

[illegible] تیغ [illegible] سر اڑنے لگی
[illegible] برق [illegible] اڑنے لگی
[illegible] چمکنے لگی
[illegible] نسبت [illegible] لگی

گردن بلائے تیغ رواں جھیلنے لگی
نولاکھ کے سروں پہ اجل کھیلنے لگی

۹۴

[illegible] سنبھل [illegible] تھا
[illegible] تھا
[illegible] تھا
[illegible]

الجھاتے تھے زمین و فلک ایچ پیچ میں
کہتی تھی موت کون پڑے تیری پیچ میں

۹۵

[illegible] حباب [illegible] سر
[illegible] سر
[illegible] عالم [illegible] سر
[illegible]

رخت و بدن لعینوں کا فی الفور کچھ نہ تھا
پانی کا بلبلہ تھا فقط اور کچھ نہ تھا

۹۶

[illegible] سلسلہ تھا [illegible] کا جال
[illegible] تھی [illegible] حال
[illegible] کا تھا [illegible]
[illegible] دل [illegible] بال

تھی راست گو وہ تیغ پہ روشن جہان پہ تھا
جتنا لہو پیا تھا وہ جاری زبان پہ تھا

۹۷

[illegible] جوان [illegible]
[illegible] ہم
[illegible] سر
[illegible] سر

سر تھے جدا نہ تیغ امام عراق سے
بت گر رہے تھے خاک پہ کعبے کی طاق سے

۹۸

[illegible] ذوالفقار
[illegible]
[illegible] ذوالفقار

سر کو نہ وصل تیغ سے اصلا دریغ تھا
کیا سب کی سرنوشت یہ مصراع تیغ تھا

۹۹

[illegible] ذوالفقار
[illegible] بلبل [illegible]
[illegible]

دل قدسیوں کا اسکے ہنر گھونٹنے لگا
طوطی کے ساتھ آئینہ بھی بولنے لگا

۱۰۰

[illegible] تھی
[illegible] تھی
[illegible] تھی
[illegible]

رہرو وشی ریت میں تھیں لب جو کی مچھلیاں
دریا میں جا کے چھپتی تھیں بازو کی مچھلیاں

۱۰۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دل خوب اسکے کاٹ کے لذت سمجھتا تھا
کٹتی تھی جو گھڑی وہ غنیمت سمجھتا تھا

www.emarsiya.com

۴۰۴

نصرت کا تھا یہ [illegible] کہ جانبازیان کرون
نصرت [illegible] سلطان کرون
[illegible] ظالمون کا [illegible] کرون
[illegible]
[illegible]

۴۰۵

ایمان [illegible] عصیان [illegible]
یہ زندہ اور وہ مردہ [illegible]
[illegible]
کیا کیا کمال [illegible] سنان [illegible]
[illegible]

۴۰۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیاسا ہوئی تھی کافرون کا خون بہانے کو ہمراہ آب گھٹتی تھی اپنے نہانے کو	دشمن کو قید آب و خورش سے چھڑا دیا کھینچا گرا یا مارا جلایا اور مٹا دیا	گیسو دکھا رہے تھے تباہی حواس کی کانٹے زبان کے تولتے تھے قدر پیاس کی

۴۰۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۰۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۰۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اک بوند بھی نہ خوف کے مارے نکل سکی اسکے حضور دھار لہو کی نہ چل سکی	میدان تیغ نائب حیدر کے ہاتھ تھا میدان جنگ تیغ دو پیکر کے ہاتھ تھا	سینے سے پھل لبون سے صدا نکلی یا علی اور کانپ کر گرا خلف مرتضا علی

۴۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پوچھا ملک سے تیغ کا سایہ نکل گیا وہ بولی ہان تو آنکھون مین جواب اجل گیا	کیا دخل تیغ کو تھا مزاج امام مین مڑ کر نظر کی اور وہ آئی نیام مین	پھل برچھیون کے پھول سے سینے پہ تھے بکھر جو آج رو رہی ہین دعا انکو دیتے تھے

www.emarsiya.com

۱۱۱۱

[illegible]
حسین علیہ السلام [illegible]

شمس شمس کے انبیاے سلف جنکو روتی تھی
مولا وہ دکھ اوٹھاتے تھے اور شاد ہوتی تھی

۱۱۱۲

[illegible] جفاے جہان رہی
[illegible]

اللہ سے شکایت جور و جفا نہ کی
غیر از دعاے نیک کبھی بد دعا نہ کی

۱۱۱۳

[illegible]

یہ عرض پنجتن کے لیے مستجاب کر
قہار جلد قہر کر ابنیر عذاب کر

۱۱۱۴

[illegible]

نور خدا کو خاک مین ناری ملاتا تھا
بندہ تو قتل کرتا تھا خالق جلاتا تھا

۱۱۱۵

[illegible]

او بت پرست قائل پروردگار ہو
غافل نبی کی قدر سمجھ ہوشیار ہو

۱۱۱۶

[illegible]

دولت ثواب صبر کی یہ درد کھوئے گا
یان تو نہ ضبط تجھ سے ہوا ہے نہ ہوئے گا

۱۱۱۷

[illegible]

ان سات حادثوں سے شرف بخش ہو گئے
جز جلیس اوج قدر کے برجیس ہو گئے

۱۱۱۸

[illegible]

تیغوں سے قیمہ قیمہ سراپا بدن کرو
مرجاے تو نہ دفن نہ غسل و کفن کرو

۱۱۱۹

[illegible]

مین جانتا ہوں یا کہ مرا دل ہی جانتا
دل سے زیادہ خالق عادل ہی جانتا

www.emarsiya.com

نمبر ۱۲۰ [illegible]	نمبر ۱۲۳ [illegible]	نمبر ۱۲۶ [illegible]
مین جانتا ہون یا کہ مرا دل ہی جانتا بہتر ہون سے خالقِ عادل ہی جانتا	یہ زخم کیا تھے جو شہ بیکس کو رو رہے ہین جلنے مرض ہین ہن جن سبب وہ ہوتے ہین	سن شباب مین کوئی بیٹا ہوا نہ تھا عباس سا جدا کوئی بھائی ہوا نہ تھا
نمبر ۱۲۱ [illegible]	نمبر ۱۲۴ [illegible]	نمبر ۱۲۷ [illegible]
جس دکھ مین مشغلہ ہے تجھے شور و شین کا یان صبر و شکر کام ہے میرے حسین کا	تیرے بھی گرز و کارد و خنجر بھی تیر بھی پر زرے بدن بھی رخت جناب امیر بھی	اتنا تو وقفہ دو کہ مین شکر خدا کرون اور اپنے رونے والون کے خاطر دعا کرون
نمبر ۱۲۲ [illegible]	نمبر ۱۲۵ [illegible]	نمبر ۱۲۸ [illegible]
پھر آنکھون سے حجاب کا پردہ اوٹھا دیا عاشور و کربلا کا مرقع دکھا دیا	اک دوپہر مین قتل ہو چھوٹے بڑے ہوئے یان خاک پر ہین چاند بہتر پڑے ہوئے	بیٹے موئے نہ نکلی مگر اب نکل پڑی منھ ڈھانپ وا ی حسینون زینب نکل پڑی

www.emarsiya.com

۱۳۹

دوپہر کا یہ ہنگام کہ دن تھا نہ ہوں زینب ما در
جلتی تھی ریت جلا دو زمین سر کھل گئے
وان اکبر کا بین جلا بن سر کو بیٹھ کر
ہے بہن بھائی نے بین جب کر کے دل

بو سونگھتی ہیں خون کے تھالے جو جلتے ہیں
دل کی طرح سے کان کے بندے بھی جلتے ہیں

۱۴۰

آیا جو پیش بولی بہن سید کا وہ اسبط
بہن بولیں بہن جواب دو حیدر کا وہ اسبط
خیر النسا کا وہ اسبط شبّر کا وہ اسبط
ہے بھائی بے زبانی اصغر کا وہ اسبط

بھیّا اُٹھو چلو تمہیں بھابی بُلاتی ہیں
اے لو سکینہ جان بھی دوڑی آتی ہیں

۱۴۱

بہن سر کو سنبھال کے بلا شہ کرو ارے
بھائی کو لے کے گود میں بیٹھی وہ بے قرار
بیٹھی تو سر کو گود میں بہن کا پیار
بولی کہ سر رکھو بہن زانو پہ بھائی

ہے ہے اخی کے سر سے بدن کی جدائی ہے
بھائی سے بے نصیب بہن کی جدائی ہے

۱۴۲

ناجسم وہ سر سے جو ہے آگئی زینب جدا ہو کر آہ
جس دم نکل گئی سر حسین سے وہ امام بے پناہ
اک بار اٹھا سر کے تو اکبر سے بہن بولی شاہ
بھیا اٹھا کے لاؤ ٹوپی ہونٹوں کا سر بھی کراہ

کچھ سر پہ کچھ زمیں پہ گلابی عمامہ تھا
آلودہ خاک و خون میں شبیر کا جامہ تھا

۱۴۳

اس پر سلطان سے بولی کہ آیا تشنہ بیچارہ کی جگہ
دیکھ کے سے اپنا بولا ہے کہ تیغ بہ تیر صبر
ہاں اپنی بہن کو ہم بھی جانتے ہیں پیاس سے جب
سے حسین ہو گا سر الگ تن سے

یاں رہ کے کیا کریں ہمیں ظالم ستاتے ہیں
اکبر جہاں سدھارے ہیں ہم بھی جاتے ہیں

۱۴۴

سر پیٹ کے بہن نے یہ ماتم سے اک آہ کی شکل چھا
اب نہ ہاں نہ سب اٹھا کو نہ سر کی سر جدا
اتنا ہی سب زینب بولی جدا
سکینہ بہن کہ الفت میں بین کیا

زینب سنبھل سکے تو کلیجہ سنبھال لو
اب تو گلے سے بھائی کے بانہیں نکال لو

۱۴۵

دو دن کی بھوک پیاس میں حسین بھائی ہی تھی
سر دیکھا سوار ہو اتنا تیرا نیزوں پہ جا کے
مشتاق ہو کے رکھ کے سر بھی کسی کی تھی
زینب ہاں کا گلہ ہے ہو کے علی

اس بیکسی سے مڑ کے بہن پر نگاہ کی
غش ہو گئی تو ایسی رسالت پناہ کی

۱۴۶

اس کے کلام سے بھائی وہ زینب بے کس بہن کی
ہائے بہن تیرے کلام سے بے ہوش ہو گئی
ہا بہن کہہ کر غش سبط کے عمر سبط پہ گر گئی
بہن ہائے علی ہی اکبر بہن زیست بہن

مرتے ہو تم بھی ہائے زبان بند ہو گئی
زینب نہ آج خاک کا پیوند ہو گئی

۱۴۷

اپنے اپنے یہ دکھا لائیں
الفت دکھا کے بین

حضرت کہاں لگی ہے ذرا یہ بیان کیجیے
گھر جا کے اپنے درد کا درمان کیجیے

www.emarsiya.com

[illegible]

سر پر اوتاروں سر کر دل و جان فدا کرون
کیون بھائی کسطرح سے بچو تم مین کیا کرون

[illegible]

آئی جو صبح زیور جنگی سنوار کر
شب نے زرہ ستارون کی رکھ دی اوتار کر

[illegible]

رتبے سے سرفراز کیا آفتاب کو
عہدہ ہراولی کا دیا آفتاب کو

[illegible]

کیا دیکھتی ہو مڑ کے اُدھر خواہر حسینؑ
خولی چڑھا رہا ہے سنان پر سر حسینؑ

[illegible]

محتاج ماہتاب ہوا آب و تاب کا
باغ جہان مین پھول کھلا آفتاب کا

[illegible]

چہرہ تو دو دہ ہراولون کا ایک جا ہوا
ہر خر کا نام مہر سے روشن سوا ہوا

[illegible]

آئے وہ دن کہ مہدیٔ دین کا ظہور ہو
روشن ہو دین تیرگیٔ کفر دور ہو

[illegible]

خونِ شفق مین سرخ قضا نے قلم کیا
اور خط و خال سورۂ شہادت رقم کیا

[illegible]

نعرہ سنا اذان کا خیام امام سے
وردِ اقتلو الحسین کا غل فوج شام سے